کیا یہ حقیقت نہیں [illegible] کی حکومت [illegible] جب [illegible] جگ موہن نے
کی طلبی پر [illegible] کیا اور اس کے بعد کشمیر کے حالات روز بروز نازک اختیار کرتے
چلے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت [illegible] مجبور ہو کر دوسری بار دوبارہ
گورنر بنا کر بھیجا [illegible] ہوا [illegible] انہوں نے
شری جگ موہن کی تقرری کے خلاف جس طرح استعفیٰ دیا اسے ہم کسی بھی طرح
حق بجانب نہیں کہہ سکتے ہیں۔ بیشک جگ موہن کی تقرری کے خلاف ملک کے مختلف
رہنما ہیں، اور کمیونسٹ پارٹی نے بھی احتجاج کیا۔ مگر کسی ایک شخص کی تقرری
انتظامیہ کا مسئلہ ہے جس پر عوام الناس کا غصہ میں پاگل ہو جانا عقلمندی کی بات
نہیں کہی جا سکتی ہے۔ ہم یہاں اس بحث میں پڑنا فضول سمجھتے ہیں کہ کشمیر کے
تشویشناک حالات پیدا کرنے کا باعث کون ہے؟ کون سی غیر ملکی طاقتیں ہیں
ان لوگوں کی پشت پر جو کشمیر میں بدامنی کے حالات و واقعات پیدا کر رہے
ہیں، مگر اس حقیقت و سچائی کو ضرور بیان کرنا چاہتے ہیں کہ کشمیری عوام کی
اکثریت خود ان تمام حالات سے عاجز و پریشان ہے اور وہ ہندوستان سے
الحاق ہی کے حق میں ہے جبکہ کچھ فسادی جماعتیں اپنے ناپاک عزائم ہندو راشٹر
کے منصوبے کو پورے کار لانے کے لئے درپردہ طریقہ سے گڑبڑ کرنا چاہتی ہیں۔ اب
اسی بات کو لے لیجئے کہ کشمیر میں کہیں بھی فرقہ وارانہ تعصب و تنگ نظری نہیں ملے گی۔
مگر اس کے باوجود کچھ فرقہ پرست تنظیمیں جنہیں بدقسمتی سے ۱۹۸۹ء کے لوک سبھا
انتخابات میں بڑی کامیابی ملی ہے، جان بوجھ کر ایسے حالات بنانے کے درپے ہیں
جس سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلانا چاہتے ہیں، پہلے پنجاب کے حالات بگاڑنے کے
لئے وہاں سے ہندوؤں کو نکال کر ملک کے دوسرے علاقوں میں بسانا۔ مگر یہ کیا گیا
تاکہ پورے ملک میں سکھ ہندو مسئلہ پیدا ہو جائے لیکن ملک کے عوام نے اس
بات کو زیادہ اہمیت نہ دی پنجاب سے ناکامی کے بعد اب انہوں نے کشمیر
کے حالات ناگفتہ بہ کو اپنے لئے ایک نعمت جانتے ہوئے اسے ہندو مسلم بنانے کا

کمیشن کی تشکیل شروع کیا ، آئے دن ان سے بیٹھے ہوئے کشمیری پنڈتوں کو اکسا
کر ہندوستان کے دوسرے شہروں میں پناہ گزین بنا کر رکھا جا رہا ہے
جس سے ملک میں فرقہ وارانہ صورتحال پیدا ہو جائے ۔ ہم یہ بات واضح کر دینا چاہتے
پوری طاقت و شدت سے کہنا چاہیں گے کہ جو بھی یہ گھناؤنا کھیل کھیل رہے
ہیں اور ایسی غلط حرکتیں کر رہے ہیں وہ ملک کے دوست نہیں بلکہ سب سے بڑے
دشمن و غدار ہیں اور ایسے غداروں و دشمنوں کو ملک کے خیر خواہ کبھی معاف نہیں کریں گے
تاریخ میں ایسے لوگوں کا حشر عبرتناک ہوگا ۔

. . . .

گزشتہ دنوں کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحق ، ان کے
سکریٹری عبدالغنی اور ایچ ایم ٹی کے جنرل منیجر کا اغوا اور ان کا دردناک قتل
اور اس کے علاوہ بھی کشمیر میں بے گناہ انسانوں کے قتل کی جتنی بھی مذمت کی
جائے کم ہی ہے عام شاہراہوں پر بموں کے دھماکے اور اس کے نتیجے میں بچے
بوڑھے عورتیں جاں بحق ہو جاتے ہیں ۔ اسے حیوانیت و درندگی اور شیطانیت
کے جس قدر بھی الفاظ ہیں ان سب سے یاد کیا جائے کم ہے ہر مذہب کی رو سے
ایسے افسوسناک واقعات کے ذمہ دار لوگ قابل مذمت ، قابل نفرت اور
باعث ننگ انسانیت ہیں ۔